روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 2 مارچ 2013ء 19 ربیع الثانی 1434 ہجری 2 امان 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 50

لکھ لیا کرو

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک انصاری شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میں آپ کی باتیں سنتا ہوں مگر مجھے وہ یاد نہیں رہتیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔ تم اپنے دائیں ہاتھ کی مدد حاصل کر کے میری باتوں کو لکھ لیا کرو۔

(جامع ترمذی کتاب العلم باب الرخصتہ حدیث نمبر:2590)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''خدا تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے کہ ان خزائن مدفونہ کو دنیا پر ظاہر کروں اور ناپاک اعتراضات کا کیچڑ جو ان درخشاں جواہرات پر تھوپا گیا ہے۔ اس سے ان کو پاک صاف کردوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کیا ہے کہ میں اس نور کو جو (دین) میں ملتا ہے ان کو جو حقیقت کے جویاں ہیں دکھاؤں''۔ (ملفوظات جلد اول ص 38)

''اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں۔ جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں۔ (مسیح ہندوستان میں۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 13)

''اس چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا تا کہ میں اندرونی طور پر جو غلطیاں (-) میں پیدا ہوگئی ہیں۔ ان کو دور کروں اور (-) کی حقانیت دنیا پر ظاہر کروں اور بیرونی طور پر جو اعتراضات (-) پر کئے جاتے ہیں۔ ان کا جواب دوں اور دوسرے مذاہب باطلہ کی حقیقت کھول کر دکھاؤں''۔ (ملفوظات جلد اول ص 221)

''خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا میں اس زمانہ کے اوہام دور کروں اور ٹھوکر سے بچاؤں اور مجھے اس نے توفیق عنایت کی ہے''۔ (آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 269)

''خدا تعالیٰ نے اس زمانہ کو تاریک پا کر اور دنیا کو غفلت اور کفر اور شرک میں غرق دیکھ کر ایمان اور صدق اور تقویٰ اور راستبازی کو زائل ہوتے ہوئے مشاہدہ کر کے مجھے بھیجا ہے کہ تا وہ دوبارہ دنیا میں علمی اور عملی اور اخلاقی اور ایمانی سچائی کو قائم کرے اور تا (-) کو ان لوگوں کے حملہ سے بچائے جو فلسفیت اور نیچریت اور اباحت اور شرک اور دہریت کے لباس میں اس الٰہی باغ کو کچھ نقصان پہنچانا چاہتے ہیں''۔ (آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 251)

''(-) کے ضعف اور غربت اور تنہائی کے وقت میں خدا تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تا میں ایسے وقت میں جو اکثر لوگ عقل کی بد استعمالی سے ضلالت کی راہیں پھیلا رہے ہیں اور روحانی امور سے رشتۂ مناسبت بالکل کھو بیٹھے ہیں۔ (-) تعلیم کی روشنی ظاہر کروں''۔ (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 514)

''مسیح کا آنا اس لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا گیا کہ تا تمام قوموں پر دین (-) کی سچائی کی حجت پوری کرے تا دنیا کی ساری قوموں پر خدا تعالیٰ کا الزام وارد ہو جائے اس کی طرف اشارہ ہے کہ جو کہا گیا ہے کہ مسیح کے دم سے کافر مریں گے یعنی دلائل بینہ اور براہین قاطعہ کی رو سے وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 131)

احمدی ڈاکٹرز کی صفات

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نصرت جہاں کے بانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مغربی افریقہ کے کامیاب دورہ سے مراجعت پر 30 اگست 1970ء کو کمیٹی روم فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ میں ایک نہایت بصیرت افروز، ولولہ انگیز اور پُر اثر خطاب فرمایا جس میں حضور نے ارض بلال میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ رونما ہونے والے شاندار انقلاب اور نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کی دلچسپ تفصیلات پیش فرمائیں۔ اور ڈاکٹر صاحبان کو خدمت کے اس وسیع میدان کی طرف بلایا۔ اس خطاب میں حضور نے احمدی ڈاکٹروں کی خصوصی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ہمارا جو مطالبہ ہے وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر بڑا مخلص ہونا چاہیے اور بڑا دعا گو ہونا چاہیے جو چیز بڑی ضروری ہے وہ اخلاص ہے اور عادت دعا ہے۔ اس کے بغیر تو ہمارا ڈاکٹر وہاں کام نہیں کر سکتا۔ اگر ڈاکٹر میں اخلاص نہیں ہوگا، تو وہ ہمارے لئے پرابلم بن جائے گا اور اگر دعا گو نہیں ہوگا تو وہ اپنے مریض کیلئے پرابلم بن جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بڑا ظالم ہے وہ طبیب جو اپنے مریض کیلئے دعا نہیں کرتا''

(تحریک جدید، ایک الٰہی تحریک۔ جلد چہارم صفحہ 640 اور 644)

میدان عمل میں خدمت پر مامور ڈاکٹر صاحبان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ زریں ارشاد ہر وقت پیش نظر رکھنے کی درخواست ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں دستِ شفاء عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کا معین و مددگار رہے۔

آمین

رزلٹ انعامی سکالرشپس 2012ء

صدیق بانی سکالرشپ پہلی پوزیشن (میٹرک)

گروپ	نام	ولدیت	بورڈ/ادارہ	حاصل کردہ نمبر
سائنس	ثناء مریم	چوہدری شاہد نذیر	ڈیرہ غازیخان	95.62%
جنرل	دانیال احمد منگلا	احمد خان منگلا	فیصل آباد	80.00%

صدیق بانی سکالرشپ و گولڈ میڈل پہلی پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

گروپ	نام	ولدیت	بورڈ/ادارہ	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
پری میڈیکل	ملیحہ سلیم	سلیم احمد	راولپنڈی	92.73%	بورڈ میں پہلی پوزیشن
پری انجینئرنگ	سعد ہمایوں	منور احمد	فیڈرل بورڈ	91.91%	
جنرل	عاطفہ منصور	منصور احمد	لاہور	85.82%	

خورشید عطاء سکالرشپ دوسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	ماریہ رفعت	رفیع احمد بشارت	فیصل آباد	92.18%	
پری انجینئرنگ	خرم شفیق	محمد شفیق	لاہور	90.55%	
جنرل	مرزا عرفان قیصر	محمد شفیع	فیصل آباد	85.00%	

صادقہ فضل سکالرشپ تیسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	انیلہ عارف	محمد عارف	سرگودھا	91.27%	بورڈ میں طالبات میں تیسری پوزیشن
پری انجینئرنگ	ملک شعیب الرحمٰن	ملک لطف الرحمٰن	ڈیرہ غازیخان	88.62%	
جنرل	راشد مجید	عبدالمجید طیب	فیصل آباد	82.27%	متعلم جامعہ احمدیہ

صادقہ فضل سکالرشپ چوتھی پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	توقیر احمد	لیاقت علی دلشاد	سرگودھا	90.73%	سرگودھا بورڈ میں پہلی پوزیشن
پری انجینئرنگ	نائلہ توصیف	سید توصیف احمد	فیصل آباد	88.27%	
پری انجینئرنگ	جنیتا راج	شمیم احمد خان	لاہور	88.27%	لاہور بورڈ میں تیسری پوزیشن
جنرل	جنید احمد	مبارک احمد	فیصل آباد	82.09%	

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس صرف ان طلباء وطالبات کے لئے ہیں جن کا داخلہ MBBS ہو چکا ہے۔ جن طلباء وطالبات کے داخلہ جات MBBS میں ہو چکے ہیں صرف انہی کو یہ سکالرشپس ملتا ہے۔ پوزیشن بلحاظ نمبرز ہوتی ہے۔

مرزا مظہر احمد میڈیکل سکالرشپ

نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	پوزیشن	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے۔
ملیحہ سلیم	سلیم احمد	92.73%	اول	راولپنڈی میڈیکل کالج

ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ

ماریہ رفعت	رفیع احمد بشارت	92.18%	دوم	پنجاب میڈیکل کالج، فیصل آباد

سندس باجوہ سکالرشپ

انیلہ عارف	محمد عارف	91.27%	سوم	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی

سندس باجوہ سکالرشپ

توقیر احمد	لیاقت علی دلشاد	90.73%	چہارم	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

ماہ طلعت	ڈاکٹر لطیف احمد	90.55%	پنجم	امیر الدین میڈیکل کالج لاہور
سعدیہ مبشر	مبشر احمد خالد	90.36%	ششم	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور

ملک دوست محمد سکالرشپ

نور الفلاح	قمر لطیف	90.09%	ہفتم	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور

حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ

تنزیلہ رفیق	محمد رفیق	90.00%	ہشتم	سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز

رفیع اظہر سکالرشپ

اقراء بشیر	بشیر احمد	89.91%	نہم	سرگودھا میڈیکل کالج

دیگر سکالرشپس

خالدہ افضل سکالرشپ

یہ سکالرشپ دو سالہ بیچلرز کرنے والے طلباء وطالبات کے لئے ہے۔

گروپ	نام	ولدیت	ادارہ	حاصل کردہ نمبر	کیفیت
بیچلرز	عمر حنان	ظفر اللہ خان	پنجاب یونیورسٹی	79.38%	مربی سلسلہ
بیچلرز	محمد عارف	محمد یوسف	پنجاب یونیورسٹی	78.25%	مربی سلسلہ

مکرم ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ (برائے کامرس)

یہ سکالرشپ صرف طالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد فائن آرٹس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔

گروپ	نام	ولدیت	ادارہ	حاصل کردہ نمبر
بی کام (دوسالہ)	جری محمود	سرور محمود	سرگودھا یونیورسٹی	68.07%
بی کام (چارسالہ)	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			
ایم کام	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A پاس کیا ہو اور اردو یا فارسی یا عربی میں اچھے نمبر حاصل کئے ہوں اور جس مضمون میں زیادہ نمبر ہوں اور اسی مضمون میں M.A میں کسی منظور شدہ ادارہ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔

گروپ	نام	ولدیت	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے	حاصل کردہ نمبر
ایم اے عربی	انعم سعید	طارق سعید	گورنمنٹ ٹی آئی کالج	68.75%
ایم اے اردو	شانزہ فاروق	پرویز احمد	گورنمنٹ گرلز ڈگری	63.38%
ایم اے فارسی	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے			

میاں عبدالحی سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس یا BS ماس کمیونیکیشن میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن آنے والے طالب علم/طالبہ کو دیئے جاتے ہیں۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
ماس کمیونیکیشن	نائلہ نسرین	انعام الرحمٰن ناز	73.55%	یونیورسٹی آف سرگودھا
کمپیوٹر سائنس	جنیتا راج	شمیم احمد خان	88.27%	Fast National University

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

علم و حکمت خدا کی عطا ہے۔ کثرت علم غیب نبوت کا نشان ہے۔ الٰہی ارشادات

علم الٰہی لامحدود ہے۔ قرآن سچے علوم کا مخزن ہے۔ کائنات میں غور وتدبر کی دعوت

لامحدود علم الٰہی

اللہ! اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔ اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بہت بلند شان (اور) بڑی عظمت والا ہے۔

(البقرہ:256)

تو کہہ دے کہ کامل علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو محض کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں۔

(الملک:27)

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ غیب کا جاننے والا ہے اور حاضر کا بھی۔ وہی ہے جو بن مانگے دینے والا بے انتہا رحم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر:23)

غیب کی کنجیاں

اور اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ جنہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو برّ و بحر میں ہے۔ کوئی پتہ نہیں گرتا مگر وہ اس کا علم رکھتا ہے اور کوئی دانہ نہیں زمین کے اندھیروں میں (چھپا ہوا) اور کوئی تر یا خشک چیز نہیں مگر (اس کا ذکر) ایک روشن کتاب میں ہے۔ (الانعام:60)

یقیناً اللہ ہی ہے جس کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ بارش کو اتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا اور کوئی ذی روح نہیں جانتا کہ کس زمین میں وہ مرے گا۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔ (لقمان:35)

وسعت علم

یقیناً تمہارا معبود صرف اللہ ہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ (طٰہٰ:99)

فرشتے دعا کرتے ہیں کہ:

اے ہمارے رب! تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محیط ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ان کو بخش دے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا۔ (المومن:8)

اے ہمارے رب! یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور یقیناً اللہ سے نہ زمین میں کچھ چھپ سکتا ہے اور نہ آسمان میں۔ (ابراہیم:39)

اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور زمینوں میں سے بھی ان کی طرح ہی۔ (اس کا) حکم ان کے درمیان بکثرت اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے اور یہ کہ اللہ علم کے لحاظ سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (الطلاق:13)

ہر مخفی اور ظاہر کا علم رکھنے والا

پس تجھے ان کی بات غم میں مبتلا نہ کرے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (یٰسٓ:77)

جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ساعت ہم پر نہیں آئے گی۔ تو کہہ دے کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! جو عالم الغیب ہے، وہ ضرور تم پر آئے گی۔ اس (یعنی میرے رب) سے آسمانوں اور زمین میں ایک ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی، مگر وہ کھلی کھلی کتاب میں ہے۔ (سبا:4)

وہ تجھ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ کب اسے بپا ہونا ہے۔ تو کہہ دے کہ اس کا علم صرف میرے رب کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کرے گا مگر وہی۔

(الاعراف:188)

یقیناً وہ اونچی آواز میں بات کا بھی علم رکھتا ہے اور اس کا بھی علم رکھتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

(الانبیاء:111)

وہ آنکھوں کی خیانت کو بھی جانتا ہے اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں۔ (المومن:20)

ہمارا رب علم کے لحاظ سے ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ پر ہی ہم توکل کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ (الاعراف:90)

تو کہہ دے خواہ تم اسے چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جان لے گا اور وہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔ (آل عمران:30)

یقیناً اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ (العنکبوت:43)

اللہ اسے، جو تم کرتے ہو، خوب جانتا ہے۔

(النور:29)

اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (النور:30)

ہر تخلیق کا عالم

تو کہہ دے انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کی خلق کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ (یٰسٓ:80)

اور سلیمان کے لئے (ہم نے) تیز ہوا (مسخر کی) جو اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی جبکہ ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے تھے۔ (الانبیاء:82)

سینوں کا عالم

یقیناً اللہ سینوں کی باتوں کا خوب علم رکھتا ہے۔ (آل عمران:120)

اور اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

(آل عمران:155)

یقیناً تیرا رب ہی اسے، جو اس کے راستے سے بھٹک چکا ہو، سب سے زیادہ جانتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کا بھی سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ (النحل:126)

تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنی جبلت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ پس تمہارا رب اسے سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو رستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ صحیح ہے۔ (بنی اسرائیل:85)

اور جو نیکی بھی وہ کریں گے تو ہرگز ان سے اس کے بارہ میں ناشکری کا سلوک نہیں کیا جائے گا اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(آل عمران:116)

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(التوبہ:47)

اور اللہ ظالموں کو سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ (الانعام:59)

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ دوست ہونے کے لحاظ سے کافی ہے اور اللہ ہی کافی ہے بطور مددگار۔ (النساء:46)

علام الغیوب خدا

جس دن اللہ تمام رسولوں کو اکٹھا کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے ہمیں کوئی (حقیقی) علم نہیں۔ یقیناً تو ہی تمام غیبوں کا بہت علم رکھنے والا ہے۔ (المائدۃ:110)

حضرت عیسیٰؑ نے عرض کیا:

تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ یقیناً تو تمام غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ (المائدۃ:117)

علیم وحکیم

یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔ (النساء:12)

اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ (الحج:53)

اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہی بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (الزخرف:85)

علیم وحلیم

اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بڑا بردبار ہے۔ (النساء:13)

اور یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بردبار ہے۔ (الحج:60)

سمیع وعلیم

اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (آل عمران:35)

اور جان لو کہ اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:245)

اس نے کہا میرا رب ہر قول کو جو آسمان میں ہے اور زمین میں ہے خوب جانتا ہے اور وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(الانبیاء:5)

یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔ (آل عمران:36)

عزیز وعلیم

اور سورج (ہمیشہ) اپنی مقررہ منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ یہ کامل غلبہ والے (اور) صاحب علم کی (جاری کردہ) تقدیر ہے۔

(یٰسٓ:39)

فتاح وعلیم

تو کہہ دے کہ ہمارا رب ہمیں اکٹھا کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ بہت واضح فیصلہ کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (سبا:27)

علیم وقدیر

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں وفات دے گا اور تم ہی میں سے وہ بھی ہے جو ہوش وحواس کھو دینے کی عمر تک پہنچایا جاتا ہے تا کہ علم حاصل کرنے کے بعد کلیۃً علم سے عاری ہو جائے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) دائمی قدرت رکھنے والا ہے۔ (النحل:71)

واسع وعلیم

اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔ پس جس طرف بھی تم منہ پھیرو وہیں خدا کا جلوہ پاؤ گے۔ یقیناً اللہ بہت وسعتیں عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:116)

شاکر وعلیم

جو نفلی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(البقرہ:159)

اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ شکر کا بہت حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(النساء:148)

فرشتوں کا محدود علم

انہوں نے کہا پاک ہے تو ہمیں کسی بات کا کچھ علم نہیں سوائے اس کے جس کا تو ہمیں علم دے۔ یقیناً تو ہی ہے جو دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

پس جب اس نے انہیں ان کے نام بتائے تو اس نے کہا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ یقیناً میں ہی آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں اور میں وہ (بھی) جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ (بھی) جو تم چھپاتے ہو۔ (البقرہ:34,33)

خدا نے بیان سکھایا

رحمان۔ اس نے قرآن کی تعلیم دی۔
انسان کو پیدا کیا۔
اسے بیان سکھایا۔ (الرحمان:2 تا 5)

پس اگر وہ تمہیں اس کا مثبت جواب نہ دیں تو جان لو کہ یہ محض اللہ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے۔ (ھود:15)

کتابت سکھائی

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے اور کوئی کاتب اس سے انکار نہ کرے کہ وہ لکھے۔ پس وہ لکھے جیسا اللہ نے اسے سکھایا ہے۔ (البقرہ:283)

ہر عالم سے برتر صاحب علم

ہم جسے چاہیں درجات کے لحاظ سے بلند کرتے ہیں اور ہر علم رکھنے والے سے برتر ایک صاحب علم ہے۔ (یوسف:77)

علم خدا کی عطا ہے

وہ جسے چاہے حکمت عطا کرتا ہے اور جو بھی حکمت دیا جائے تو یقیناً وہ خیر کثیر دیا گیا اور عقل والوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔

(البقرۃ:270)

علم کی اقسام

خبردار! اگر تم یقینی علم کی حد تک جان لو۔
تو ضرور تم جہنم کو دیکھ لو گے۔
پھر تم ضرور اسے آنکھوں دیکھے یقین کی طرح دیکھو گے۔ (التکاثر:6 تا 8)

اور یقیناً یہ قطعیت تک پہنچا ہوا یقین ہے۔
پس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کر۔

(الحاقۃ:53,52)

یقیناً قطعیت تک پہنچا ہوا یقین یہی ہے۔
پس اپنے رب عظیم کے نام کے ساتھ تسبیح کر۔ (الواقعۃ:97,96)

نبی علم غیب نہیں جانتا

تو کہہ دے میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اس کے سوا جو میری طرف وحی کی جاتی ہے کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا۔ کہہ دے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں؟ پس کیا تم سوچتے نہیں۔ (الانعام:51)

تو کہہ دے کہ میں اللہ کی مرضی کے سوا اپنے نفس کے لئے (ایک ذرہ بھر بھی) نفع یا نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور اگر میں غیب جاننے والا ہوتا تو یقیناً میں بہت دولت اکٹھی کر سکتا تھا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ لیکن میں تو محض ایک ڈرانے والا اور ایک خوشخبری دینے والا ہوں اس قوم کے لئے جو ایمان لاتی ہے۔ (الاعراف:189)

علم غیب۔ نبوت کا نشان

وہ غیب کا جاننے والا ہے پس وہ کسی کو اپنے غیب پر غلبہ عطا نہیں کرتا۔

بجز اپنے برگزیدہ رسول کے۔ پس یقیناً وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے حفاظت کرتے ہوئے چلتا ہے۔ (الجن:28,27)

خداداد علم رکھنے والے

حضرت آدمؑ

اور اس نے آدم کو تمام نام سکھائے۔ پھر ان (مخلوقات) کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا مجھے ان کے نام بتلاؤ اگر تم سچے ہو۔ (البقرہ:32)

حضرت نوحؑ

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ علم حاصل کرتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

(الاعراف:63)

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ

اور یقیناً ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے اس کی رشد عطا کی تھی اور ہم اس کے بارہ میں خوب علم رکھتے تھے۔ (الانبیاء:52)

کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے۔ تو یقیناً آل ابراہیم کو بھی ہم کتاب اور حکمت عطا کر چکے ہیں اور ہم نے انہیں ایک بڑی سلطنت عطا کی تھی۔ (النساء:55)

حضرت لوطؑ

اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور ہم نے اسے ایسی بستی سے نجات بخشی جو پلید کام کیا کرتی تھی۔ یقیناً وہ ایک بڑی بدی میں مبتلا بدکار لوگ تھے۔ (الانبیاء:75)

حضرت یوسفؑ

حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹے حضرت یوسفؑ کے خواب کی تعبیر کرتے ہوئے فرمایا:

اسی طرح تیرا رب تجھے (اپنے لئے) چن لے گا اور تجھے معاملات کی تہہ تک پہنچنے کا علم سکھا دے گا اور اپنی نعمت تجھ پر تمام کرے گا۔

(یوسف:7)

اس طریقہ سے ہم نے یوسف کے لئے زمین میں جگہ بنا دی اور (یہ خاص انتظام اس لئے کیا) تا کہ ہم اسے معاملات کی تہہ تک پہنچنے کا علم سکھا دیں اور اللہ اپنے فیصلہ پر غالب رہتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (یوسف:22)

اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اسے ہم نے حکمت اور علم عطا کئے اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

(یوسف:23)

حضرت یوسفؑ نے شاہ مصر سے کہا:

مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دے۔ میں یقیناً بہت حفاظت کرنے والا (اور) صاحب علم ہوں۔ (یوسف:56)

اے میرے رب! تو نے مجھے امور سلطنت میں سے حصہ دیا اور باتوں کی اصلیت سمجھنے کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو دنیا اور آخرت میں میرا دوست ہے۔ مجھے فرمانبردار ہونے کی حالت میں وفات دے اور مجھے صالحین کے زمرہ میں شامل کر۔

(یوسف:102)

حضرت موسیٰؑ

اور جب وہ پختگی کی عمر کو پہنچا اور متوازن ہو گیا تو ہم نے اسے حکمت اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔

(القصص:15)

حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ

اور ہم نے یقیناً داؤد اور سلیمان کو بڑا علم عطا کیا تھا اور دونوں نے کہا تمام تعریف اللہ ہی کی ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی ہے۔ (النمل:16)

حضرت لقمانؑ

اور یقیناً ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی تھی۔ (یہ کہتے ہوئے) کہ اللہ کا شکر ادا کر اور جو بھی شکر ادا کرے تو وہ محض اپنے نفس کی بھلائی کے لئے ہی شکر ادا کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو یقیناً اللہ غنی ہے (اور) بہت صاحب تعریف ہے۔

(لقمان:13)

حضرت مسیح علیہ السلام

فرشتوں نے حضرت مریم کو بیٹے مسیح کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

اور وہ اسے کتاب اور حکمت کی تعلیم دے گا اور تورات اور انجیل کی۔ (آل عمران:49)

جب اللہ نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم! اپنے اوپر میری نعمت کو یاد کر اور اپنی والدہ پر، جب میں نے روح القدس سے تیری تائید کی۔ تو لوگوں سے پنگھوڑے میں اور ادھیڑ عمر میں بھی باتیں کرتا تھا اور وہ وقت بھی (یاد کر) جب میں نے تجھے کتاب سکھائی اور حکمت بھی اور تورات بھی اور انجیل بھی۔

(المائدہ:111)

رسول کریم ﷺ

پس وہاں (حضرت موسیٰؑ نے ہمارے بندوں میں سے ایک عظیم بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی طرف سے بڑی رحمت عطا کی تھی اور اسے خود اپنی جناب سے علم بخشا تھا۔ (الکہف:66)

موسیٰ نے اس سے کہا کیا میں اس غرض سے تیری پیروی کر سکتا ہوں کہ مجھے بھی اس ہدایت میں سے کچھ سکھا دے جو تجھے سکھلائی گئی ہے؟

(الکہف:67)

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (آل عمران:165)

جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی) حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔

(البقرہ:152)

وہی ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی

آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔
(الجمعہ:3)

اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت اتارے ہیں اور تجھے وہ کچھ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا اور تجھ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ (النساء:114)

علم سیکھنے کی ترغیب

وہی ہے جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ لو۔ اللہ نے یہ (سب کچھ) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ۔ وہ آیات کو ایک ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ (یونس:6)

اور ہم نے رات اور دن کے دو نشان بنائے ہیں۔ پس ہم رات کے نشان کو مٹا دیتے ہیں اور دن کے نشان کو روشنی عطا کرنے والا بنا دیتے ہیں تا کہ تم اپنے رب کے فضل کی تلاش کرو اور تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ سکو اور ہر بات ہم نے خوب کھول کھول کر بیان کر دی ہے۔

(بنی اسرائیل:13)

علم دین سیکھنے کی ترغیب

مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام اکٹھے نکل کھڑے ہوں۔ پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تا کہ شاید وہ (ہلاکت سے) بچ جائیں۔ (التوبہ:122)

اور تجھ سے پہلے ہم نے کبھی کسی کو نہیں بھیجا مگر مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔ پس اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔

(الانبیاء:8)

اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی کو نہیں بھیجا مگر ایسے مردوں کو جن کی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے۔ پس اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے۔
(النحل:44)

اضافہ علم کے لئے دعا

اللہ سچا بادشاہ بہت رفیع الشان ہے۔ پس قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کہ اس کی وحی تجھ پر مکمل کر دی جائے اور یہ کہا کہ اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھا دے۔
(طٰہٰ:115)

اے میرے رب! میرا سینہ میرے لئے کشادہ کر دے۔
اور میرا معاملہ مجھ پر آسان کر دے۔
اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔
(طٰہٰ:29,26)

اہل علم کا مقام

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تمہیں یہ کہا جائے کہ مجلسوں میں (دوسروں کے لئے) جگہ کھلی کر دیا کرو۔ تو کھلی کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی عطا کرے گا اور جب کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ اللہ ان لوگوں کے درجات بلند کرے گا جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خصوصاً ان کے جن کو علم عطا کیا گیا ہے اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ (المجادلہ:12)

کیا وہ جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرنے والا ہے (کبھی) سجدہ کی حالت میں اور (کبھی) قیام کی صورت میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (صاحب علم نہیں ہوتا؟) تو پوچھ کہ کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ (الزمر:10)

اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کو ہم پر حکومت کا حق کیسے ہوا جبکہ ہم اس کی نسبت حکومت کے زیادہ حقدار ہیں اور وہ تو مالی وسعت (بھی) نہیں دیا گیا۔ اس (نبی) نے کہا یقیناً اللہ نے اسے تم پر ترجیح دی ہے اور اسے زیادہ کر دیا ہے علمی اور جسمانی فراخی کے لحاظ سے اور اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ (البقرہ:248)

اللہ کے سوا اور ان کے سوا جو علم میں پختہ ہیں کوئی اس کی تاویل نہیں جانتا۔ وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لے آئے، سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور عقلمندوں کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔ (آل عمران:8)

اللہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتے بھی اور اہل علم بھی (یہی شہادت دیتے ہیں) کوئی معبود نہیں مگر وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا۔

(آل عمران:19)

یقیناً اللہ کے بندوں میں سے اس سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت بخشنے والا ہے۔ (فاطر:29)

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ (اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے ہرگز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ پاک ہے تو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(آل عمران:192,191)

تخلیق کائنات میں غور و فکر کی دعوت

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں اس (سامان) کے ساتھ چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلائے اور اسی طرح ہواؤں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔

(البقرہ:165)

وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا اس میں پینے کا سامان ہے اور اسی سے پودے نکلتے ہیں جن میں تم (مویشی) چراتے ہو۔

وہ تمہارے لئے اس کے ذریعہ سے کھیتی نکالتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو غور کرتی ہے بہت بڑا نشان ہے۔

اور اس نے تمہارے لئے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ یقیناً اس میں ایسی قوم کے لئے جو عقل رکھتی ہے بہت بڑے نشانات ہیں۔

اور اس نے جو کچھ تمہارے لئے زمین میں اگایا اس کے بدلتے ہوئے رنگ ہیں۔ اس میں نصیحت پکڑنے والے لوگوں کے لئے یقیناً بہت بڑا نشان ہے۔ (النحل:11 تا 14)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھ سکو۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو خدمت پر مامور کیا۔ ہر چیز ایک معین مدت تک کے لئے حرکت میں ہے۔ وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے (اور) اپنے نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب سے ملاقات کا یقین کرو۔

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے پھلوں میں سے اس نے اس میں دو دو جوڑے بنائے۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔

اور زمین میں ایک دوسرے سے ملحق خطے ہیں اور انگوروں کے باغات اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت بھی، ایک جڑ سے ایک سے زائد کونپلیں نکالنے والے اور ایک جڑ سے زائد کونپلیں نہ نکالنے والے۔ یہ (سب کچھ) ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر مزے میں فضیلت بخشی۔ اس میں یقیناً صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانات ہیں۔ (الرعد:3 تا 5)

اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے بھی (ہم پلاتے ہیں)۔ تم اس سے نشہ بناتے ہو اور بہترین رزق بھی۔ یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے۔

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔

پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔ یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔
(النحل:68 تا 70)

اور اس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کے اختلاف بھی۔ یقیناً اس میں عالموں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ (الروم:23)

(انہیں ہم نے) کھلے کھلے نشانات اور صحیفوں کے ساتھ (بھیجا) اور ہم نے تیری طرف بھی ذکر اتارا ہے تا کہ تو اچھی طرح لوگوں پر اس کی وضاحت کر دے جو ان کی طرف نازل کیا گیا تھا اور تا کہ وہ تفکر کریں۔ (النحل:45)

نامناسب سوال سے اجتناب

اور وہ موقف اختیار نہ کر جس کا تجھے علم نہیں۔ یقیناً کان اور آنکھ اور دل میں سے ہر ایک سے متعلق پوچھا جائے گا۔ (بنی اسرائیل:37)

حضرت نوح نے کہا اے میرے رب! یقیناً میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے وہ بات پوچھوں جس (کے مخفی رکھنے کی وجہ) کا مجھے کوئی علم نہیں اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (ھود:48)

بقیہ صفحہ 6 مولانا بقاپوری صاحب کا ذکر خیر

پاکستان کے قیام کے بعد مولانا کچھ عرصہ ماڈل ٹاؤن میں اپنے بیٹے محمد اسحٰق بقاپوری کی رہائش گاہ میں رہے۔ جہاں ماڈل ٹاؤن کا پہلا نماز سنٹر قائم کیا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے ربوہ منتقل ہو گئے۔ 1950ء کی دہائی میں ربوہ کے قیام کے دوران اپنی ایمان افروز خودنوشت ''حیات بقاپوری'' تحریر کر کے شائع کروائی۔

آخر 1964ء میں ایک مکمل اور کامیاب زندگی گزارنے کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور ربوہ بہشتی مقبرہ میں دیگر رفقائے حضرت مسیح موعود کے قرب میں دفنائے گئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور ہماری اولادوں اور نسلوں کو ہمیشہ اس درخت کے پھل کھانے نصیب کرے جس کا بیج ہمارے دادا نے بڑی قربانیاں دے کر بویا تھا۔ آمین

مکرم محمد سلیمان صاحب بقاپوری

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری

رفیق حضرت مسیح موعود کا ذکر خیر

حضرت مسیح موعود کا الہام ’’میں تیری (-) کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ حضور کی زندگی سے اب تک مختلف رنگوں میں پورا ہوتا چلا آیا ہے۔ کبھی حضور اور ان کے خلفاء اور صاحب علم دوستوں کی کتب اور دیگر تحریروں کی صورت میں تو کبھی ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے پیغام حق ہر براعظم میں گھر گھر پہنچنے کی صورت میں۔ ایک نمایاں اور دلکش رنگ حضور کے رفقاء اور بعد میں آنے والے بزرگوں کی بے لوث دعوتی جہاد کی شکل میں بھی ظاہر ہوا۔ انہی میں سے ایک صف اول کے مجاہد تھے ہمارے دادا حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری۔

آپ 1873ء میں تحصیل حافظ آباد کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ چند سال سرکاری مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے آبائی گاؤں بقاپور ضلع گوجرانوالہ میں آ کر قرآن اور فارسی سیکھتے رہے۔ مزید تعلیم کے لئے لاہور اور پھر لدھیانہ میں بھی چند سال مقیم رہے۔ 1891ء میں پہلی بار لدھیانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی زیارت سے مشرف ہوئے اور ان کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ حضور کی سچائی دل میں بیٹھنے لگی اور مولانا قادیان آنے جانے لگے جہاں پر اپنے پرانے دوستوں شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اور مولانا سید سرور شاہ صاحب سے بھی ملاقات رہتی۔ گو دل میں احمدی تو پہلے ہی ہو چکے تھے لیکن باقاعدہ بیعت 1905ء میں کی۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے چارپائی پر اپنے ساتھ بٹھا کر دستی بیعت لی۔ جس پر وہاں موجود حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے بے ساختہ کہا ’’مولوی صاحب اس طرح کی بیعت کرنا آپ کو مبارک ہو‘‘۔

بیعت کے بعد اپنے ننھیال، جہاں بیت الذکر میں امامت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے، واپس آنے پر سخت مخالف شروع ہوگئی۔ مولانا خود ہی امامت سے دستبردار ہوگئے۔ مولانا کا ماموں، جو آپ کا خسر بھی تھا، وہ بھی سخت مخالف ہوگیا اور گھر سے نکال دیا۔ ایک طرف مخالفت کا شور تھا اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کا زور۔ مولانا نے تمام قصبہ کی مخالفت کے باوجود پیغام حق پہنچانے کا کام جوش و خروش سے جاری رکھا۔ ادھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارتوں کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا جو ایمان کی مضبوطی کا باعث بنا۔ آخر کار ماموں نے گاؤں سے نکلنے پر مجبور کر دیا اور آپ اپنے آبائی گاؤں بقاپور واپس آگئے۔

چونکہ دعوتی جہاد کا سلسلہ یہاں بھی جاری رہا اس لئے بقاپور میں بھی مخالفت شروع ہوگئی اور آہستہ آہستہ بڑھتی چلی گئی۔ دوسرے لوگوں کے علاوہ گھر میں والد اور چھوٹا بھائی بھی مخالف ہوگئے اور اکثر برا بھلا کہنے لگے۔ البتہ والدہ نے اپنے بیٹے کی نیکی اور نمازوں میں بڑھتے ہوئے شغف کو دیکھ کر ان کا ساتھ دیا اور کچھ دیر بعد برملا کہا کہ ’’امام مہدی کے معنے تو ہدایت یافتہ لوگوں کے امام ہیں اور مرزا صاحب کو ماننے سے تو میرے بیٹے کو زیادہ ہدایت نصیب ہوئی ہے۔ اسے برا مت کہو‘‘ اور مولانا کو کہا کہ میری بیعت کا بھی خط لکھ دو۔ والد صاحب پھر بھی مخالف رہے لیکن مولانا کی جدوجہد بھی جاری رہی اور ایک سال کے اندر اندر اللہ کے فضل سے والد صاحب، چھوٹے بھائی اور دو بھاوجوں نے بیعت کر لی۔ بڑے بھائی بھی آخر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے دور میں سلسلہ میں داخل ہوگئے۔

1908ء تک حضرت مولوی صاحب بقاپور میں رہتے ہوئے پیغام حق پہنچانے میں بھرپور طور پر سرگرم عمل رہے۔ یہ سخت مالی اور بدنی ابتلاؤں کے دن تھے اور فاقہ کشی تک نوبت پہنچی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور انعام روحانی مسرت اور ترقی کے زیادہ سے زیادہ سامان پیدا ہوتے رہے۔ روحانیت کے مراحل طے کرتے ہوئے اللہ کا قرب نصیب ہوا اور ان ایام کو آپ نے ہمیشہ ایک خاص شکرانے کی نظر سے دیکھا۔

دسمبر 1908ء میں آپ کی پہلی بیوی فوت ہو گئیں۔ جلسہ میں حاضری کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی خدمت میں دوسرے نکاح کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے فرمایا میں ضرور دعا کروں گا اور پھر رخصت ہوتے وقت مزید فرمایا کہ میں نے آپ کے نکاح کے متعلق دعا کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلایا ہے کہ دعا قبول کر لی گئی ہے۔ چند ماہ بعد رویاء میں ایک نوجوان لڑکی آپ کو دکھائی گئی۔ آپ نے اس کا ذکر جب اپنے چچا سے کیا تو انہوں نے اس شکل و شباہت والی ایک لڑکی کی نشاندہی کی جو ضلع سرگودھا کی رہنے والی تھی۔ آپ اپنے خالو کے ہمراہ چک 98 شمالی سرگودھا پہنچے جہاں میاں غلام حسین صاحب قریشی امام الصلوۃ کی لڑکی سے رشتہ تجویز تھا۔ قریشی صاحب نے رشتے کی منظوری کے لئے کچھ شرائط پیش کیں۔ خدا کی حکمت کے تحت اس وقت احمدیوں کو اپنے مخالفوں سے ایک مباحثہ درپیش تھا اور مولوی بقاپوری صاحب بھی احمدیوں کی طرف سے اس میں شامل ہوئے۔ مخالف مولوی نے حضرت مسیح موعود کی ایک تحریر پر جو ایک حدیث کے بارے میں تھی اعتراض پیش کیا۔ مولانا نے نہایت مدلل اور صرفی نحوی قواعد کے ماتحت ایسا جواب دیا کہ مخالف مولوی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے اور احمدیت کی نمایاں فتح ہوئی۔ دوسرے روز قریشی صاحب نے اپنی پیش کردہ شرائط کو خود ہی نظرانداز کرتے ہوئے رشتہ منظور کر لیا۔

وہاں کے احمدیوں پر چند دنوں میں ہی مولانا کی قابلیت کا اتنا گہرا اثر ہوا کہ انہوں نے اصرار کیا کہ وہ کم از کم دو سال وہاں ٹھہریں جس کے دوران ان کی شادی کا انتظام بھی کر دیا جائے گا۔ چنانچہ مولانا کو 1909ء سے 1914ء تک اس علاقے میں ٹھہرنے اور پیغام حق پہنچانے کی خوب توفیق ملی اور کئی جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں قائم ہوئیں۔

1914ء میں انتخاب خلافت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مولانا کو قادیان بلایا اور صدر انجمن احمدیہ کی نظارت دعوت الی اللہ کے تحت باقاعدہ کام کرنے کی ہدایت دی۔ مولوی صاحب نے کہا میں تو پہلے ہی دعوت الی اللہ کا کام بغیر کسی معاوضے کے کر رہا ہوں۔ لیکن حضور نے باقاعدہ انجمن کے تحت کام کرنے کی ہدایت فرمائی اور گزارے کی رقم کا بھی انتظام فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ہمیشہ ان صف اوّل کے مجاہدین کی بے لوث مجاہدانہ کاوشوں کو تحسین کی نظر سے دیکھا اور 1936ء کی مجلس مشاورت میں فرمایا: ’’حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی، مولوی غلام رسول صاحب راجیکی، مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری انہوں نے ایسے وقتوں میں کام کیا جبکہ ان کی کوئی مدد نہ کی جاتی تھی اور اس کام کی وجہ سے ان کی کوئی آمد نہ تھی۔ اس طرح انہوں نے قربانی کا عملی ثبوت پیش کر کے بتا دیا کہ وہ دین کی خدمت بغیر کسی معاوضہ کے کر سکتے ہیں۔‘‘

1914ء سے جاری یہ باقاعدہ سلسلہ دعوت 1938ء تک جاری رہا۔ اس دوران آپ کو مختلف مقامات پر خدمت کی توفیق ملی۔ جن میں 98 شمالی سرگودھا، راولپنڈی، امرتسر اور سندھ نمایاں ہیں۔ سندھ میں آپ کو 1923ء سے 1928ء تک چھ سال کا عرصہ امیر (الدعوت) کے طور پر خدمت کرنے کا موقع ملا جس کے دوران حضور نے بیعت لینے کی بھی اجازت بخشی۔

مولانا کو دعوتی خدمات کے دوران تائید ایزدی سے خوب حصہ نصیب ہوا۔ جہاں بھی گئے ہمیشہ فتح کا جھنڈا سربلند کر کے لوٹے۔ مسلمانوں کے علاوہ ہندوؤں، عیسائیوں اور آریوں وغیرہ سے بھی کامیاب مناظرے اور علمی مقابلے کئے۔ غیرمبائعین احمدیوں سے بھی کئی کامیاب مباحثات کئے۔

مولانا بقاپوری صاحب نہایت سادہ اور بے تکلف طبیعت کے مالک تھے۔ جہاں جاتے مقامی لوگوں سے بآسانی گھل مل جاتے۔ سندھ کے قیام کے دوران سندھی زبان پر بھی عبور حاصل کیا اور چند ماہ میں ہی اس نئی زبان میں تقریریں کرنی شروع کر دیں اور یوں ایک کامیاب ترین مجاہد کے طور پر ابھرے۔ اس وقت آریوں نے سندھ میں ارتداد کا جال بچھا دیا تھا اور گاؤں کے گاؤں شدھ کرنے پر تلے ہوئے تھے۔ ایک مرتبہ مولانا کو علم ہوا کہ لاڑکانہ کے قریب ایک شہر کی ننجوگی قوم کو شدھ کیا جائے گا۔ مولانا نے فوراً پہنچ کر وہاں کے رئیس کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن اس نے کہا اب کیا ہوسکتا ہے ہم تو عہد و پیمان کر چکے ہیں اور پرسوں سارا شہر ہندو بن جائے گا۔ جب آپ کو کھانے کے لئے کہا گیا تو آپ نے انکار کر دیا اور بے اختیار رونے لگے۔ آپ کے زار زار رونے کا لوگوں پر بہت گہرا اثر ہوا۔ وہ آپ کو کھانے کے لئے مناتے رہے لیکن آپ انکار کرتے رہے اور آنسو برابر جاری تھے۔ رئیس نے کہا ہم تو عہد و پیمان کو توڑنا جرم سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایمان سے بڑھ کر کوئی چیز ہو سکتی ہے۔ یہ بات اس کی سمجھ میں آگئی اور اس نے کہا کہ ہم ہرگز شدھ نہیں ہوں گے۔ مولوی صاحب نے پہلے تو اس سے آریوں کے نام خط لکھوایا کہ وہ یہاں آنے کی زحمت ہرگز نہ کریں اور پھر کھانے کی طرف توجہ کی۔

دوران فرائض اطاعت و تعاون کا یہ عالم تھا کہ علاقے سے باہر بجز صریح اجازت کے ہرگز نہ جاتے۔ اپنی لائق اور قابل نوجوان بیٹی کی مرض الموت کے دوران وہ کراچی میں تھے اور گو انہیں اس کی نازک حالت کی اطلاع پہنچتی رہی لیکن چونکہ وہ تھوڑا عرصہ قبل ہی قادیان سے گئے تھے اس لئے واپسی کی درخواست دینے سے حجاب محسوس کرتے رہے۔ یہاں تک کہ چوہدری فتح محمد سیال صاحب ناظر (دعوت) کی طرف سے انہیں تار دے کر بلایا گیا۔

مولانا صاحب کشف و الہام بزرگ تھے۔ بہت دعائیں کرنے والے تھے۔ ان کی زندگی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات سے بھری ہوئی ہے۔ دوست بھی اپنی حاجات لے کر ان کے پاس دعاؤں کے لئے آتے اور خطوط بھی لکھتے۔ آپ کی عادت تھی کہ عموماً جب کوئی دعا کے لئے کہنے آتا تو اسی وقت ہاتھ اٹھا کر اپنے رب کے حضور عرض کرتے۔ آنے والے کو بھی دعا میں شامل کرتے اور اکثر دعا کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اطلاع پا کر درخواست گزار کو جواب بھی دے دیتے۔ ایک دوست کی سرکاری ملازمت کے سلسلے میں دعا کے بعد 1959ء میں انہیں اطلاع دی کہ ان کی تقرری پہلے پشاور میں ہوگی پھر ایک نئے شہر میں جس کے اطراف میں پہاڑیاں ہوں گی اور اس کے بعد کراچی میں۔ دلچسپ بات یہ تھی کہ نیا شہر جس کے اطراف میں پہاڑیاں دکھائی گئی تھیں اس کا نام مولانا نہ بتا سکے اور صرف یہ بتایا کہ شہر پاکستان میں ہے۔ تقریباً سات سال کے بعد 1966ء میں تعیناتیوں کا یہ سلسلہ شروع ہوا۔ پہلے پشاور پھر اسلام آباد اور آخر میں کراچی۔ گویا اسلام آباد کے وجود میں آنے سے پہلے ہی پہاڑوں والا یہ شہر انہیں اللہ تعالیٰ نے دکھا دیا۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ چک 168 مراد ضلع بہاولنگر کے ایک طفل سرمد احمد ابن مکرم رانا فضل احمد صاحب نے قرآن کریم کا ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 10 فروری 2013ء کو خاکسار نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ یہ بچہ مکرم رانا فیض احمد صاحب آف چک 168 مراد کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے فیوض و برکات سے مستفیض فرمائے اور اس کا سینہ نور فرقان سے منور فرمائے۔ آمین

اعزاز

مکرمہ امۃ المالک فرخ صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان تحریر کرتی ہیں۔

عروشہ زاہد بنت مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن حلقہ بیت التوحید لاہور امتحان وظیفہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ 2012ء میں اول قرار پائیں اور 97/100 نمبر حاصل کئے ہیں۔ موصوفہ مکرم رشید احمد بھٹی صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کیلئے یہ اعزاز مبارک کرے اور ترقیات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم بشارت احمد صاحب رچمنڈ ورجینیا امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم انور احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 جنوری 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اشعر منیف احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود محترم ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی نسل سے اور محترم سید عبدالغفور شاہ صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

محترم احمد مستنصر قمر صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد بلال احمد صاحب اونٹاریو کینیڈا ابن مکرم محمد اکرم ازہر صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نعیمہ نرگس صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ دس ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 27 دسمبر 2012ء کو محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں کیا۔ مورخہ 30 دسمبر 2012ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال دارالفضل میں تقریب شادی اور مورخہ 31 دسمبر کو اسی جگہ ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ ہر دو مواقع پر محترم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم مہر دین صاحب بدوملہی ضلع نارووال کا پوتا اور دلہن مکرم بشیر احمد صاحب کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور نے ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ، بی ڈی ایم اے، کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ، فورسٹری وائلڈ لائف اینڈ فشنگ ڈیپارٹمنٹ، ہوم ڈیپارٹمنٹ، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ اور لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں آسامیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواستیں صرف آن لائن جمع کروائی جا سکتی ہیں۔

نیشنل لاجسٹک سیل NLC میں مکینیکل میٹینینس انجینئر/ لوکو اینڈ ویگن، فورمین ڈیزل/ مکینیکل/ الیکٹریکل اسسٹنٹ فورمین مکینیکل/ الیکٹریکل، سب انجینئر مکینیکل/ الیکٹریکل، لوکو ڈرائیور، اسسٹنٹ ڈرائیور، فٹر، وائرمین، ویلڈر کرین ڈرائیور، لیب اسسٹنٹ، سٹور کیپر، معاونین اور خاکروب کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ہائی ماؤنٹ گروپ کو کراچی، لاہور اور راولپنڈی کیلئے سیلز پروموشن آفیسرز کی ضرورت ہے۔

انٹر لوپ لمیٹڈ کو مرچنڈ ائزنگ، پروڈکشن پلاننگ اینڈ کنٹرول، ریسرچ اینڈ انوویشن، پروکیورمنٹ اینڈ سپلائیز، انرجی، کوآپریٹ، سیکرٹریٹ، سپورٹ سروسز اور آرگنائزیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹس میں سٹاف کی ضرورت ہے۔

بحریہ ٹاؤن کو اپنے پروجیکٹس واقع لاہور میں پروجیکٹ مینیجر، کنسٹرکشن مینیجر، کوانٹیٹی سرویئرز، لینڈ سرویئرز، سول سپروائزرز، فورمین، سروے ہیلپرز، رولر آپریٹرز، گریڈر آپریٹرز، ایکسویٹر آپریٹر ٹریکٹر ڈرائیورز، بے بی رولر آپریٹرز، کرین آپریٹرز اور روڈ لیبرز کی فوری ضرورت ہے۔

ڈان فوڈز کو اسسٹنٹ مینیجر ٹیکنیکل، اسسٹنٹ مینیجر پروڈکشن، پروڈکشن/ کوالٹی سپروائزر، ایگزیکٹو سیکرٹری، سیلز آفیسر، سپلائی چین سپروائزر، مشین/ بوائلر آپریٹرز اور ریسپشنسٹ کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 3 فروری 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

نکاح

مکرم مبارک احمد صاحب پیرکوٹی دارالانوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ندا مبارک صاحبہ ٹیچر مریم صدیقہ گرلز سکول دارالرحمت غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم حافظ عبدالمجید طاہر صاحب مربی سلسلہ استاد مدرسۃ الحفظ غانا ابن مکرم حمید احمد صاحب آف ہڈیارہ حال نصیر آباد ربوہ مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد نماز عصر بیت مسرور محلّہ دارالانوار ربوہ میں مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے 70 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن مکرم میاں محمد اسماعیل صاحب پیرکوٹی ابن حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم چوہدری کرم دین صاحب آف کینیڈا کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ اطلاع دیتے ہیں۔

ہماری جماعت کے ایک نہایت مخلص اور فعال اور مالی تحریکات میں صف اول کے مجاہد ہمارے قریبی عزیز مکرم چوہدری غلام رسول صاحب سابق سیکرٹری مال وسابق صدر جماعت احمدیہ رلیو کے ضلع سیالکوٹ مورخہ 16 نومبر 2012ء کو وفات پا گئے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے اور آپ کی نماز جنازہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 17 نومبر 2012ء کو پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نمازوں کے پابند اور مالی قربانی اور اخلاص میں حد درجہ آگے بڑھے ہوئے تھے۔ مربی ہاؤس کے لئے اپنی زرعی زمین میں سے ایک کنال کا قطعہ تحفہ کے طور پر دیا اور مربی ہاؤس کی تعمیر میں بھی دل کھول کر حصہ لیا بیت الذکر کی توسیع وتزئین کے لئے بھی متعدد مواقع پر رقم پیش کی۔ اس سلسلہ میں جو آخری رقم آپ نے دی وہ مبلغ دو لاکھ روپے تھی۔ آپ عبادات میں بھی اعلیٰ شغف رکھنے والے تھے۔ دعوت الی اللہ میں ہمہ وقت مصروف رہتے غرضیکہ بے شمار خوبیوں کے مالک مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے مکرم نعیم احمد صاحب، مکرم کلیم احمد صاحب، مکرم حافظ آصف محمود صاحب اور دو بیٹیاں مکرمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ربوہ، مکرمہ منزہ افضل صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل صاحب جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم چوہدری محمد احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد دین صاحب مرحوم جو گگومنڈی اپنی دو بیٹیوں کے پاس رہائش رکھتے تھے۔ قریباً ایک سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ 17 فروری 2013ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 18 فروری 2013ء کو بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے اور ایک چھوٹا بھائی بیرون ملک ہیں وہ بوجہ مجبوری پاکستان نہیں آسکے۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

☆............☆............☆

(بقیہ از صفحہ 2)

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن آنے والے طالب علم/ طالبہ کو دیئے جاتے ہیں۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
کمپیوٹر سائنس	عادل احمد	ڈاکٹر عبدالوحید	85.27%	LUMS

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

یہ سکالرشپ صرف واقفین نو طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے BS (چار سالہ) یا M.Sc کی ڈگری حاصل کی ہو۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ڈگری/ادارہ
ایم ایس سی	وجیہہ جمیل	جمیل احمد طاہر	83.75%	ایم ایس سی (بارٹیکلچر) ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد
بی ایس (آنرز)	طوبیٰ شفیع	محمد شفیع خالد	95.75%	بی ایس (فوڈ سائنسز) یونیورسٹی آف سرگودھا
بی ایس (آنرز)	بشریٰ طاہرہ	نصیر احمد آرائیں	95.75%	بی ایس سی (پلانٹ بریڈنگ اینڈ جنیٹکس) سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
انجینئرنگ	خرم شفیق	محمد شفیق	90.55%	UET

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کے لئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیلچر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
انجینئرنگ	ملک شعیب الرحمٰن	ملک لطف الرحمٰن	88.82%	NUST

عزیز احمد میموریل سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء وطالبات کے لئے ہے جنہوں نے Bachelors of Electrical Engineering میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ یہ سکالرشپ بھی بلحاظ نمبر ہوتا ہے۔

گروپ	نام	ولدیت	حاصل کردہ نمبر	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
الیکٹریکل انجینئرنگ	سعد ہمایوں	منور احمد	91.91%	NUST

مکرم محمد جاوید صاحب

جماعت احمدیہ زیمبیا کے زیراہتمام تراجم قرآن کریم اور دیگر جماعتی کتب کی کامیاب نمائش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ چار سالوں کی طرح امسال بھی جماعت احمدیہ زیمبیا کو زیمبیا کے ایگریکلچر و کمرشل شو کے موقع پر تراجم قرآن کریم اور دیگر جماعتی کتب کی کامیاب نمائش کے انعقاد کی توفیق ملی۔ یہ 86واں سالانہ میلہ لوسا کا شہر میں 2 تا 6۔ اگست 2012ء منعقد ہوا۔ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ہمیں مرکزی گیٹ کے قریب جگہ ملی اور ہمارے سٹینڈ کے سامنے اور سائیڈ پر دونوں اطراف سے لوگوں کیلئے داخلی و خارجی راستے بنائے گئے تھے۔ اس طرح یہ سٹینڈ دونوں اطراف سے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز رہا۔

اس میلے میں شمولیت کے لئے وسیع پیمانے پر جماعتی لٹریچر تیار کیا گیا۔ مختلف موضوعات پر آٹھ ہزار پمفلٹس چھپوائے گئے۔ جماعتی تعارف کی ڈیڑھ ہزار DVD's تیار کی گئیں۔ اس کے علاوہ عرب افراد کے لئے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دلکش سیرت پر مبنی الحوار المباشر کی دوسو DVD's تیار کی گئیں۔ 25 ہزار سے زائد مرد وزن نے ہمارے سٹال کو دیکھا اور 1400 سے زائد نے جماعتی پمفلٹس اور DVD's لیں۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان نمائشوں کے بہترین نتائج مترتب فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 19/اکتوبر 2012ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔ مارچ	
طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:08

نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
شربت صدر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
3/4 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

Tayyab Ahmad
Express Center Incharge
0321-4738874
First Flight Express (Regd.)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
DHL VIA DUBAI
Lahore:
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town
Main Peco Road Lahore.Pakistan
PH:0092 42 35167717, 37038097
Fax:0092 42 35167717
35175887

FR-10

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
αδσ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوندکریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ۔ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گراؤنڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com